سوال

حدیث پر عمل کرنا (227)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص ملک بنگال کی موجودہ رسم پیری ومریدی کی ماتحتی میں نہ رہ کر مستند علماء کرام سے فتاوی طلب کرکے موافق قرآن وحدیث عامل ہو تو عند الشرع اس کے لیے کیا حکم ہے؟ نیز اس کے ساتھ کھانا بینا وغیرہ اسلامی معاملات رکھنے جائز ہیں یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص بنگال کی موجودہ پیری مریدی سے الگ تھلگ رہ کر مستند اور معتبر علماء سے فتاوی طلب کرکے قرآن وحدیث پر عمل کرتا ہے وہی سچا اور پختہ مسلمان ہے اور وہی صحیح راستہ پر ہے۔ اس کے ساتھ کھانے بینے کے اور دوسرے اسلامی تعلقات نہیں رکھے جائیں گے تو پھر کس کے ساتھ رکھے جائیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب الإمارة

صفحہ نمبر 431

محدث فتویٰ